رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں دو تحفے جناب رضی الدین سید' صاحب نے ہمیں عنایت کئے ہیں ان میں سے ایک ہے.....بساطِ عالم کے مہرے.......... یہ دراصل ولیم گے کار کی کتاب (Pawns in the Game) کا اردو ترجمہ ہے۔کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ دنیا کے وسائل پر قبضے کی خاموش یہودی سازشیں کیا ہیں کہاں ہو رہی ہیں اور ان پر عمل درآمد کب سے جاری ہے...... یہ کتاب بین الاقوامی یہودی سازش' بدچلنی' سودے بازی' اثر ورسوخ' قتل وغارت گری اور انہی کے مماثل دیگر اقدامات کی ایک ایسی کہانی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ خالص مادیت پر ایمان رکھنے والے اور خدا سے باغی انسانوں نے کس طرح دنیا کے وسائل کو اپنے قبضے میں رکھنے کی منصوبہ بندی کی ہے۔طے شدہ امور میں یہ بات شامل ہے کہ (۱) زندگی کے مختلف شعبوں میں فائز ہر سطح کی اہم حکومتی ودیگر شخصیات کو اپنی گرفت میں لینے کیلئے مالی وجنسی رشوت کو آلہ کار کے طور پر استعمال کیا جائے۔(۲) کالجوں اور جامعات کی سطح کے غیر معمولی ذہین طلبہ جن کا تعلق اونچے خاندانوں سے ہو کو خصوصی وظائف (Full bright scholarships) دے کر دام تزویر میں پھانسا جائے ......(۳) روشن خیالی کو فروغ دیا جائے اور جو اسکالرز روشن خیالی کی بات کریں انہیں اعلی عہدوں پر فائز کرانے کے لئے تمام وسائل استعمال کئے جائیں......(۴) انسان دوستی اور فلاح ورفاہ عام کی چادر اوڑھ کر لوگوں کو انسانیت کے نام پر اکٹھا کیا جائے اور خدا کا باغی بنایا جائے۔کتاب کے آخر میں چند دلچسپ صیہونی اصطلاحات بھی درج کی گئی ہیں مثلا......انارکسٹ کا مطلب ہے ایسے لوگ جو ملکوں اور حکومتوں میں انارکی پھیلا سکیں۔

☆اترک المستقبل حتی یاتی،ولا تہتم بالغد،لانک اذا اصلحت یومک صلح غدک.☆

بے بی مارکیٹ: ایسی کنٹرولڈ تنظیم جو حرامی بچوں کو خرید کر پالے اور پھر انہیں دہشت گردی کے لئے استعمال کرے......

۳۶۷ صفحات کی یہ کتاب نوجوانوں کو ضرور مطالعہ کرنی چاہئے کہ ایک امریکی نیول کمانڈر ولیم گائی کار نے یہ کتاب لکھی تو عیسائیت کی محبت اور یہودیت کی دشمنی میں ہے مگر مسلمانوں کو ہر دو مذاہب کا دماغ پڑھنے کا بہترین موقع فراہم کرتی ہے...... کتاب کو اگر تنقیدی نگاہ سے پڑھا جائے تو بلاشبہ یہ ایک چشم کشا دستاویز ہے۔

رضی الدین سید صاحب کا دوسرا تحفہ...... صہیونیت کی ضد میں' عالم تمام' ...... کا ہے۔ یہودیت اور صیہونیت کے بارے میں وقتاً فوقتاً لکھے گئے بعض مختصر مضامین کو اس کتاب میں یک جا کر دیا گیا ہے۔ ان مضامین کے بعض عنوانات حسب ذیل ہیں...... اسرائیل کی دہشت گردی اور یہودی آبادکاری' یہودیت کے من گھڑت خدائی دعوے' فری میسنری تنظیم کا تعارف' امریکا اور بنیاد پرستی' اسرائیل اور بنیاد پرستی' اسرائیلی نصابِ تعلیم کی ایک جھلک' بہت سے یہودی بھی اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتے' اسرائیل کو تسلیم کرنے کا مطلب؟...... نیو ورلڈ آرڈر کی اصل حقیقت' ہٹلر کی سفاکی' بھارت اسرائیل۔ اعلان بالفور' یہودیت بعض مزید حقائق......

کتاب ۲۰۸ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی قیمت صرف ۲۵۰ روپے ہے......

مذکورہ بالا دونوں کتابیں نیشنل اکیڈمی آف اسلامک ریسرچ کراچی نے شائع کی ہیں ...... کتابیں حاصل کرنے کے لئے جناب رضی الدین سید صاحب سے فون نمبر 0300-2397571 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ رضی الدین سید صاحب یہودیت عیسائیت وصیہونیت کے موضوع پر کم وبیش پندرہ کتابیں لکھ چکے ہیں...... اور بڑھاپے کے باوجود فکری اعتبار سے ابھی بھی جوان ہیں......

جناب علامہ عمر حیات قادری صاحب یو کے سے دسمبر ۲۰۱۴ میں پاکستان آئے تو ہمیں بھی اپنے ملاقاتیوں میں شامل کرنے کا احسان فرمایا...... اس موقع پر آپ نے اپنی شائع کردہ بعض کتب کا ایک خوبصورت گلدستہ عنایت فرمایا............ اس گلدستہ میں درج ذیل کتب شامل ہیں ...... البلبل الصادی بمولد الہادی ﷺ' فضائل اہل بیت' از علامہ شیخ تقی الدین ابو العباس احمد ابن تیمیہ حرانی' ۔ یزید پر لعنت کا جواز' از علامہ عبدالرحمٰن الجوزی' ترجمہ سید اشتیاق حسین گیلانی (لندن)

☆طهر قلبك من الحسد ونقه من الحقد واخرج منه البغضاء وازل منه الشحناء.☆

آداب زیارات مدینہ منورہ' امام عبدالصمد عبدالوہاب بن عساکر ترجمہ علامہ ساجد القادری' (یوکے)' تبرکات کی شرعی حیثیت' علامہ محمد بن علوی المالکی' ترجمہ مولانا یاسین اختر مصباحی ومولانا محمد اکرام اللہ زاہد......اور دیگر بعض کتب جوکہ انگریزی میں ہیں۔ یہ کتب صفہ فاؤنڈیشن ہڈرڈز فیلڈ برطانیہ کے زیر اہتمام پاکستان سے شائع ہوئی ہیں اور ان کے ملنے کا پتہ صفہ فاؤنڈیشن مدینہ مارکیٹ دبئ چوک صدر لاہور کینٹ ہے۔ ان کا فون نمبر 04236664563 درج ہے۔

یزید پر لعنت کا جواز نامی کتاب اردو ترجمہ ہے علامہ عبدالرحمٰن ابن الجوزی کی کتاب کا جس کا نام ہے۔ الرد علی المتعصب العنید المانع من ذم یزید...... چھٹی صدی ہجری کے معروف عالم دین (علامہ ابنِ جوزی) کی کتاب کے ترجمہ کا شائع ہونا دراصل ردعمل ہے اس عمل کا جس میں یزید کو رحمۃ اللہ علیہ ورضی اللہ عنہ کہا گیا ہے اور واقعہ کربلا میں اسے بے قصور ٹھہرایا گیا ہے...... کتاب ۱۶۰ صفحات پر مشتمل ہے اور اعلیٰ درجے کے کاغذ پر شائع ہوئی ہے...... ہر چند کہ الزامی کتب کی بھی اپنی ایک ضرورت ہے تاہم ہمارے خیال میں فی زمانہ اس سے زیادہ ضروری مسلم نوجوانوں کی اخلاقی وفکری اصلاح ہے۔ مسلکی لٹریچر کو زیادہ فروغ دینا اپنے مسلک ہی کی خدمت رہے گا اور دوسرے کے مسلک کو تبدیل کرنے میں کامیاب شاید ہی ہو پائے گا جبکہ مذہبی کتب کی اشاعت سے مذہب گریز جوانوں کو مذہبی اقدار کو اپنانے کی ترغیب دی جاسکے گی۔ اور انہیں سیکولر قوتوں کی دست برد سے بچایا جاسکے گا۔ بہرکیف ترجیحات اپنی اپنی ہیں......صفہ فاؤنڈیشن نے زیادہ تر کتب مسلکی متنازعہ موضوعات پر شائع کی ہیں اگرچہ بعض تحریریں اس نہج سے ہٹ کر بھی ہیں۔ ہمیں کسی کی جہتِ عمل متعین یا تبدیل کرنے کا کوئی حق نہیں تاہم ہمارا مفت کا مشورہ ہے کہ یورپ/برطانیہ میں رہتے ہوئے مسلم نوجوانوں کو مسلکی بھول بھلیوں میں الجھانے کی بجائے ہر مکتبِ فکر کو زیادہ سے زیادہ مثبت تحریریں سامنے لانے اسلام کی بنیادی تعلیمات کو فروغ دینے اور پریکٹیکل اسلام سکھانے کی کوششیں تیز تر ہونی چاہئیں۔ نہایت افسوس سے لکھنا پڑ رہا ہے کہ بدقسمتی سے مسلکی حوالہ سے جتنی تقسیم مسلمانوں کی پاکستان میں ہے بعینہ یا اس سے بھی کہیں زیادہ بیرون ملک مقیم علماء وخطباء نے وہاں بھی خیر سے پیدا کردی ہے...... تکفیر کی توپیں وہاں بھی فِٹ ہیں اور کافر گری کا کاروبار وہاں بھی عروج پر ہے اسلام کی دعوت غیر مسلموں کو دینے کا کام بھی ایک کرنے کا کام ہے...... پر

طبیعت ادھر نہیں آتی......فی الحال سارا زور مسلمانوں کا کلمہ درست کرانے پر ہی ہے......صفہ فاؤنڈیشن کے احباب ہماری معلومات کی حد تک یہ کام بخوبی انجام دے رہے ہیں اور اس کے لئے مقامی مبلغین کی تیاری سے لے کر انگریزی میں کتب کے تراجم اور لٹریچر کی تقسیم وتیاری کا کام زور وشور سے جاری ہے اللہ رب العزت اس ادارے کے ذمہ داروں کو اپنے مشن میں کامیابیاں عطا فرمائے (آمین)

میرے پاس ہر ماہ کوئی پچاس سے زائد رسائل وجرائد آتے ہیں اگر مجھے کچھ اور نہ پڑھنا ہو تو میرے لئے انہی کا مطالعہ وقت کا بڑا مصرف بن سکتا ہے۔ان سب کا ہر ماہ تذکرہ تو ممکن نہیں مگر یہ بھی نامناسب معلوم ہوتا ہے کہ کوئی علم دوست مجھے ہر ماہ پرچہ بھیجے اور میں اس کا شکریہ بھی ادا نہ کروں، چنانچہ طے یہ پایا کہ سب نہیں تو کم از کم ہر ماہ چند مجلات ہی کا تعارف وشکریہ پیش کر دیا جائے......اور جب سب کا تعارف مکمل ہو جائے تو پھر ہر ماہ ان منتخب شماروں کا تعارف پیش کیا جائے جن میں کوئی خاص فقہی مضمون شائع ہوا ہو......

اس بار موصول ہونے والے رسائل میں ایک سہ ماہی الفقیر لاہور کا شیخین نمبر ہے جس میں خواجہ غلام حسن سواگ اور خواجہ محمد عبداللہ المعروف پیر بارو رحمہما اللہ کے احوال وسوانح کا تذکرہ ہے۔ڈیڑھ سو کے لگ بھگ صفحات اپنے اندر ۲۴ مضامین کو سمیٹے ہوئے ہیں، مضمون نگاران میں کہنہ مشق لکھاری اور علماء کی تعداد زیادہ ہے......خواتین کے مضامین بھی شامل اشاعت ہیں۔مضامین میں تنوع ہے اور مذکورہ بالا دو بزرگوں کے علاوہ دیگر عنوانات پر بھی مضامین شامل کئے گئے ہیں......مثلاً حضور نبی کریم ﷺ کی عائلی زندگی، عالی مرتبت خواتین، شہید محبت، سیدنا فاروق اعظم کی سیاست، وغیرہ..........

سہ ماہی الفقیر کا یہ دوسرا شمارہ ہے اس خوبصورت سرورق والے خوبصورت مجلّہ کے مدیر جناب محمد طاہر عزیز باروی ہیں جبکہ مجلس ادارت میں مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب جیسی بھاری بھرکم فقہی وعلمی شخصیت بھی شامل ہیں......

رسالہ انجمن حسنیہ بارویہ لاہور نے شائع کیا ہے اور اس کے ملنے کا پتہ مکان نمبر ۲۰ داتا دربار ہسپتال کالونی لاہور ہے۔رابطہ نمبر 0331[7773237 ہے۔

دوسرا رسالہ......ماہنامہ المدینۃ......ہے جو کراچی سے شائع ہوتا ہے اور ہمیں موصول ہونے والا اس کا خاص شمارہ عظمتِ والدین نمبر جنوری فروری کا مشترکہ شمارہ ہے......<u>اسوہ حسنہ اور تعلیمات نبوی کی روشنی</u>

میں عظمتِ والدین' مقامِ والدین اور حقوق والدین پر مضامین اس شمارہ کی زینت بنے ہیں ......سبھی مضامین ایک سے بڑھ کر ایک ہیں۔سب سے پہلا مضمون جناب محمد عبدہ یمانی سابق وزیر مملکتِ سعودی عرب کا ہے جس کا اردو ترجمہ مولانا محمد ابراہیم فیضی نے کیا ہے اس کا عنوان ہے۔امام الانبیاء (بے مثال والد)۔آخری مضمون جناب قاری حامد محمود صاحب کا ہے جس کا عنوان ہے: والدین کی وفات کے بعد ادائیگی حقوق......دوس پچاس سے زاید صفحات پر مشتمل یہ رسالہ مزین سرورق لئے ہوئے ہے۔

کراچی سے شائع ہونے والے اس ماہنامہ کے بانی منیر حسین ہیں جب کہ سرپرست اعلی حاجی مسعود پاریکھ ہیں جو ایک معروف تاجر ہیں......مدیر اعلی قاری حامد محمود جبکہ مدیر منتظم اختر منیر صاحب ہیں......مجلّہ پر خط و کتابت کا پتہ حسب ذیل درج ہے: صائمہ ٹاورز روم نمبر A-205 دوسری منزل' آئی آئی چندریگر روڈ کراچی......زیر نظر شمارہ کی قیمت ۳۰۰ روپے درج ہے......جبکہ سالانہ چندہ کا کوئی ذکر نہیں۔

تیسرا رسالہ ماہ نامہ الفلاح ہے جو مولانا خبیب احمد صاحب کی ادارت میں کراچی سے شائع ہوتا ہے۔یہ معہد العلوم الاسلامیہ جامع مسجد الفلاح بلاک ایچ نارتھ ناظم آباد سے شائع ہوتا ہے۔زیر نظر شمارہ دسمبر ۲۰۱۴ کا ہے اس کے مضامین میں اہم مضمون......بہنوں کو وراثت سے محروم نہ کیجئے......ہے۔دیگر مضامین میں حیا کی اہمیت' جمائی کے آداب' خواتین کے مسائل' ماہ صفر اور توہم پرستی' سب سے زیادہ بابرکت نکاح............اور دیگر مضامین ہیں......رسالہ ۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔راقم کو اس کے مضامین میں سے جو مضمون بہت اچھا لگا وہ......بہنوں کو وراثت سے محروم نہ کیجئے......کے عنوان پر لکھا جانے والا ایک فقہی مضمون ہے......اور حقیقت یہ ہے کہ اس عنوان پر ہر رسالے کو لکھنا چاہئے اور ہر خطیب و مقرر کو بولنا چاہئے کیونکہ یہ رواج مستحکم ہوتا جا رہا ہے کہ بہنوں کا وراثت میں کوئی حصہ نہیں......جبکہ شریعت نے ان کا حصہ مقرر کیا ہے......

ایک اور رسالہ جو ہمیں لاہور سے موصول ہوا ہے وہ ہے......نظریات......یہ ایک سہ ماہی مجلّہ ہے جو تحقیقی مجلات کا سا رنگ روپ لئے ہوئے ہے اس کے مضامین اور مضمون نگار فکری لوگ محسوس ہوتے ہیں......حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب کی سرپرستی میں ماہنامہ محدث اور رشد پہلے ہی سے جاری ہیں اور یہ ایک نیا اضافہ ہے نظریات کے مدیر حافظ طاہر اسلام عسکری صاحب ہیں......اس بار (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۴) شائع

☆الکون بنی علی النظام فعلیک بالترتیب فی ملبسک وبیتک ومکتبک وواجبک.☆

ہونے والے مجلّہ میں گوشۂ خاص بر تہذیب مغرب شامل ہے.....مضامین میں اسلام اور مغرب کے اجتماعی نظام'.....پرامن سیاسی جدوجہد شرعی نقطہ نظر'.....مغربی فکر و فلسفہ تعبیر کا مسئلہ'.....منشائے کلام کی تعیین' شناخت کا بحران' مادی ترقی کا لازمہ۔ واہمہ یا حقیقت'.....مسلم ماڈرن ازم اور متجددین کے ابہامات'..... روس ترکی رزم آرائی کی چار صدیاں'.....فن تنقید'.....جیسے فکری مضامین شامل ہیں.....حقیقت یہ ہے کہ تجدد پسندی اور مغربی جدیدیت کے خلاف اگر کوئی مثبت انداز میں کام کر رہا ہے تو.....نظریات.....اس میں سرفہرست ہے۔اس کا مطالعہ ہر مکتب فکر کے شخص کو کرنا چاہئے اگر کوئی مضمون کسی قاری کے مسلک سے مطابقت نہ رکھتا ہو تو اسے آزادی ہے کہ ایسی تحریر کو نظر انداز کر دے مگر نظریات کے مضامین کو شاید آپ نظر انداز نہ کر پائیں.....

ماہنامہ ضیائے حرم کی عمر چتالیس برس ہونے کو ہے اور اس سے ہماری نیازمندی و دوستی زمانہ طالب علمی سے ہے جب ہم کالج میں پڑھا کرتے تھے اور صرف ایک ہی رسالہ خریدنے کی ہم میں استطاعت ہوتی تھی اور وہ بھی اپنی پاکٹ منی میں سے کچھ بچا کر جبکہ دیگر رسائل جیسے سلسبیل' اردو ڈائجسٹ وغیرہ تو یہ ہم کالج کی لائبریری میں جا کر دیکھ لیا کرتے تھے۔اس بار جنوری ۲۰۱۵ کا ضیائے حرم سامنے ہے اس کے مضامین میں' صاحب خلق عظیم' آثار نبوی سے صحابہ کرام کی عقیدت' خواجہ غلام مرتضی بیر بلوی اور تصوف' قربتوں کے نئے سفر پر پاکستان افغانستان امریکہ و روس' پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہری رحمۃ اللہ علیہ کے عرس کی روداد اور قومی عزم کانفرنس کی رپورٹ شامل ہیں.....

ماہنامہ الحق اور بینات کے علاوہ دیوبندی مکتب فکر کا ایک اور رسالہ کبھی کبھی ماہ نامہ محاسن اسلام کے نام سے موصول ہوتا ہے.....اس بار جنوری ۲۰۱۵ کا رسالہ سیرت نمبر کے نام سے شائع ہوا ہے.....اس رسالہ کی خوبی یہ ہے کہ اس میں مضامین مختصر اور جامع ہوتے ہیں عمومی طور پر ایک اور دو صفحات کے مختصر مضامین میں وہ سب کچھ ہوتا ہے جس کی ایک عام آدمی کو ضرورت ہے.....زیر نظر شمارہ ۶۴ صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں ۲۵ واقعات حضور ﷺ کے معجزات سے متعلق ہیں' ۳۰ مضامین سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کر رہے ہیں اور ۱۰۰ مختلف درود شریف اس میں شامل ہیں.....مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کی زیر سرپرستی اور مولانا محمد اسحاق صاحب کی زیر ادارت یہ رسالہ ملتان سے شائع ہوتا ہے اور رسالہ ملنے کا پتہ ادارہ تالیفات اشرفیہ' چوک فوارہ ملتان درج ہے.....اس کی قیمت فی شمارہ ۲۵ روپے جبکہ سالانہ ۳۰۰

روپے ہے......اس کے مضامین کے مطالعہ کے دوران ایک بات جو دل کو بہت اچھی لگی وہ یہ ہے کہ صفحہ ۴۹ پر ایک عنوان ہے ......حضور اکرم ﷺ کے گنبد خضری سے خوشبو......اس کے تحت مولانا لکھتے ہیں ......اکابرین فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ کی حاضری کے وقت یوں نہ کہو کہ میں مدینہ کی زیارت کے لئے آیا ہوں' بلکہ یوں کہئے کہ میں آنحضرت ﷺ کی زیارت کے لئے آیا ہوں۔ اس لئے کہ آنحضرت ﷺ اپنے روضہ مبارک میں بھی اسی طرح حیات ہیں جس طرح کہ آپ ﷺ اپنی ظاہری زندگی مبارکہ میں حیات تھے......(سبحان اللہ)

اس بار بینات کے مضامین میں ایک مضمون ہماری خاص دلچسپی کا ہے جو قسط وار شائع ہو رہا ہے اور وہ ہے......عہد رسالت میں صحابہ کرام کی فقہی تربیت (آٹھویں قسط)

جبکہ ماہنامہ الحق کا ایک مضمون......عصر حاضر میں اسلامی قوانین جنگ کی معنویت......فقہی نوعیت کا مضمون ہے......

جن دانشوروں کو اکثر شکوہ رہتا ہے کہ اجتہاد کا دروازہ بند ہو گیا اور اب کسی میں اجتہاد کی صلاحیت ہی نہیں اور وہ یہ الزام دیتے ہیں کہ یہ کام ملاؤں نے کیا ہے تاکہ تقلید کی جائے اجتہاد نہ کیا جائے......ان افکار و خیالات کے مالک افراد کو ایسے تمام مجلات ہر ماہ دیکھنے چاہئیں جن میں نت نئے فقہی مسائل پر بحث و نظر کی جاتی ہے اور فقہی مسائل کا حل پیش کیا جاتا ہے......ان میں سے چند ایک کا تعارف ہم نے پیش کر دیا ہے مزید کا انشاء اللہ آئندہ اشاعتوں میں ہوگا......

اپنے پیاروں کو عالم بناؤ......................اپنا پیارا ملک بچاؤ

بغیر علم کے اللہ کی معرفت حاصل نہیں ہو سکتی......................دنیاوی علم اللہ کی معرفت عطا نہیں کرتا

یہ دینی علم ہی کی شان ہے کہ وہ اللہ سے ملاتا ہے......................دنیاوی علم محض وسیلہ روزگار ہے۔

علماء کی قدر کیجئے......................عالم بنئے......................جاہل رہنے پر قناعت مت کیجئے۔

تحریکِ فروغ علم

☆علیک بالمشي والرياضة واجتنب الكسل والخمول واهجر الفراغ والبطالة.☆